ٹورانٹو۔ کنیڈا

پندرہ روزہ

الہلال

قیمت ۵۰ سینٹ

۲۳ جمادی الاول ۱۴۰۸ھ
۲۵ جنوری ۱۹۸۸ء

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۵
شمارہ نمبر ۲۱

کراچی میں پھر ہنگامے امکانات اور دکانیں نذر آتش کر دی گئیں

نئی کراچی کی ۲ لڑکیوں کی عصمت دری اور والد سمیت ان کے قتل کے خلاف شدید احتجاج۔ کئی گاڑیوں کو بھی آگ لگا دی گئی۔

[illegible]

متاثرہ علاقے میں حالات پر قابو پانے کے لئے فوج بھیج دی گئی

پولیس فائرنگ اور آنسو گیس کے استعمال کے باوجود فساد پر قابو پانے میں ناکام رہی

[illegible]

[illegible] کراچی میں شدید خوف و ہراس ہنگامی امدادی کیمپ کا قیام

پولیس نے بڑے پیمانے پر گرفتاریاں کیں، لوگ محفوظ مقامات پر منتقل ہو رہے ہیں

[illegible]

اقبال احمد خان ڈپٹی وزیر اعظم ہو گئے

[illegible]

پشاور میں طلبا اور پولیس میں فائرنگ

[illegible]

بھٹو خاندان کے خطوط منظر عام پر نہیں لاؤں گا۔ جتوئی

۴۴ کمیٹیوں کی رپورٹ کے بعد پارٹی کا پروگرام تیار کیا جائے گا

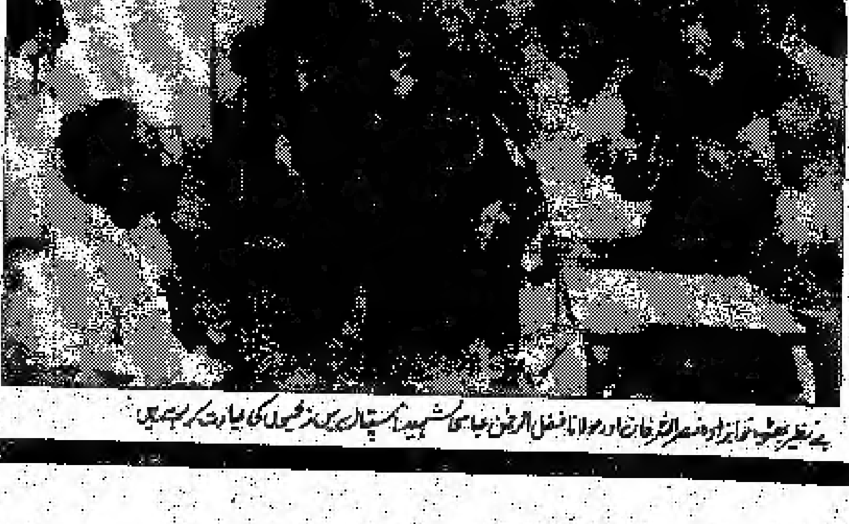

[illegible]

پیپلز پارٹی سے کسی سودے بازی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ جتوئی

پیپلز پارٹی والے کراچی کے اجلاس میں جاری رہونے کے بعد جتوئی نہیں آئے

لاہور ـــــ قائد حزب اختلاف، نیشنل پیپلز پارٹی کے چیئرمین غلام مصطفیٰ جتوئی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے ساتھ ان کی جماعت کا کسی سودے بازی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ... [illegible]

"پرانی شراب نئی بوتل" والا محاورہ صادق آتا ہے ... [illegible]

کراچی میں ضعیف باپ اور دو بیٹیوں کو قتل کر دیا گیا

۲۲ اور ۲۴ سالہ لڑکیوں کی لاشیں قبرستان سے برآمد کر لی گئیں

کراچی ـــــ [illegible]

کھلا خط

جنرل ضیاء صاحب! ذرا ادھر بھی توجہ فرمائیے۔

حالیہ کراچی کے فسادات کے بارے میں جو سوالات لوگوں کے ذہنوں میں ابھر رہے ہیں ان کا جواب دینا انتہائی ضروری ہے۔

۱۔ سب سے اہم سوال یہ ہے کہ صبح سات بجے بے گناہ مسلمانوں کا قتل عام شروع ہوا، شام تین بجے تک آپ کی پولیس اور فوج کو اس کا کیسے پتہ نہیں تھا۔ کیا آٹھ گھنٹے تک آپ کی فورسز قاتلوں کو کھلا چھوڑے بیٹھی ہوئی تھیں یا قاتلوں کو جان و مال کی لوٹ مار اور خون ریزی کرنے کی کھلی چھٹی دے دی گئی تھی؟ اس مجرمانہ غفلت کے مرتکب حکام افسروں کے مقدمات کب شروع ہو رہے ہیں یا صرف تبادلے کی سزا ہی ان کے لیے کافی ہے؟

۲۔ آپریشن قصبہ علی گڑھ سہراب گوٹھ میں کلین اپ آپریشن کی اطلاع مجرموں تک قبل از وقت کیسے پہنچی؟ آپ کی حکومت میں وہ کون لوگ ہیں جو مخبری کر رہے ہیں؟

۳۔ بے گناہ لوگوں پر جو قیامت ڈھائی گئی یہ کیوں ہوا؟ اس کی تفتیش کی رپورٹ کیا آپ پبلک میں شائع کریں گے یا اس کا حشر بھی حمود الرحمٰن کمیشن رپورٹ جیسا ہوگا؟

۴۔ ایک اخباری اطلاع کے مطابق کراچی میں سہراب گوٹھ جیسے ۱۲۰ بڑے اڈوں کے علاوہ چھوٹے چھوٹے منشیات کے اڈے بھی موجود ہیں۔ کیا ان کو کھلی چھٹی دے دی گئی ہے؟

۵۔ گورنر سندھ جہانداد کے لیے کیا اتنی سزا کافی ہے کہ وہ مستعفی ہو گئے اور وزیر اعلیٰ سندھ غوث علی شاہ سے ان کے فرد جرم کے بارے میں کوئی باز پرس کرنے والا نہیں؟

۶۔ ہنگاموں میں تین سو سے زیادہ افراد کے قاتلوں کے مقدمات کا آغاز کب ہوگا؟ اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے اب تک کیا ہوا؟

صدر محترم!

اس حقیقت کو آپ جتنی جلد محسوس کر لیں اتنا ہی اچھا ہے۔ شہر کراچی میں بالخصوص فساد زدہ علاقوں میں افواہوں، پوسٹروں، پینفلٹوں اور پمفلٹوں کا سیلاب امڈ آیا ہے۔ رنگوں کا سلسلہ جاری ہے۔ زیر زمین آتشگیر مادہ پھیلایا جا رہا ہے۔ یہ صورت حال کسی بڑے طوفان کا پیش خیمہ ہے۔

آپ کی خاموشی اور ان سوالات کے پہلو تہی اس آتش فشاں کو پھٹنے میں مدد دے رہی ہے۔

فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

محمد عتیق (سکالر بردہ)

مجھے وزارت عظمیٰ کی پیشکش ہوئی تھی

صدر ضیاء کی نوکری کرنا اپنی توہین سمجھتا ہوں ۔ اصغر خان

ـــــ تحریک استقلال کے سربراہ ریٹائرڈ ایئر مارشل اصغر خان نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں وزیر اعظم کے عہدے کی پیشکش ہوئی تھی جسے انہوں نے مسترد کر دیا تھا ... [illegible]

... [illegible] صدر ضیاء کی نوکری کرنا اپنی توہین سمجھتا ہوں۔

بلوچستان کے عبدالوہاب پیر علی زئی اور اعوان بزنجو کے درمیان مصالحت ہو گئی

[illegible]

مولانا کوثر نیازی کا ارادہ

اسلام آباد ـــــ پی پی پی کے سینئر مولانا کوثر نیازی ... [illegible]

GOOD NEWS

Your

CANADA PENSION PLAN

has changed for the better.

As of January 1, 1987:

یکم جنوری ۱۹۸۷ء سے آپ کا کینیڈا پنشن پلان بدل گیا ہے ۔ ان تبدیلیوں سے آپکا پلان مستقبل کی مالی بنیاد پر چل پڑے گا۔ [illegible]

Increased disability benefits

اگر آپ کو معذوری کی صورت میں وظیفہ مل رہا ہے ... ۱۹۸۷ء میں یہ رقم 487 ڈالر سے بڑھ کر 635 ڈالر ہو جائے گی۔ [illegible]

Survivor benefits continue on remarriage

[illegible]

Financing a better tomorrow

[illegible]

Splitting pension credits

[illegible]

A wider choice of retirement options

[illegible]

Sharing your pension

[illegible]

Additional benefits for dependent children

[illegible]

Improved 'Combined' benefits

[illegible]

Building on a solid foundation

[illegible]

اس پلان کی نئی تبدیلیوں کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے کتابچے موجود ہیں جن کے لیے آپ ذیل کا کوپن پر کر کے اس پتے پر بھیجئے۔

CPP-INFO
P.O. Box 5400
Postal Station "D"
Scarborough, Ontario
M1R 5E8

I'd like to know more about my new Canada Pension Plan. Please send me the "good news"
in English ☐ in French ☐ about
☐ Retirement Pension
☐ Disability Benefits
☐ Survivor Benefits
☐ Pension Credit Splitting
☐ Flexible Retirement
☐ Financing your CPP

CANADA PENSION PLAN

Changed for the better. Find out.

Name
Address
City
Province
Postal Code 02

Health and Welfare Canada | Santé et Bien-être social Canada

Canada

الا اِنَّ اَولِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوفٌ عَلَیہِم وَلَا ھُم یَحزَنُون ہ

سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (الفرقان)

الاسلام

ارباب اقتدار سے

ایک سوال

ڈینیو کواٹکی سے شمالی امریکہ پہنچنے سے پہلے اس کے گاؤں والوں نے یہاں کے بارے میں بڑے سنہرے خواب دکھلائے تھے۔ انہوں نے اسے بتایا تھا کہ شمالی امریکہ جیسا سرسبز ملک شیشے کی طرح ہیں۔ شہر بازار خوبصورت ہیں اور کھانا مل جاتا ہے۔ پیسے درختوں پر اُگتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔ چنانچہ یہاں پہنچ کر جب ڈینیو امیگریشن سے فارغ ہوا اور ایئرپورٹ سے باہر نکلا تو بہت محظوظ ہوئے رنگین چمکتے سڑکوں پر اُڑتے پھر رہے تھے۔ ان پتوں میں اسے ایک بیس ڈالر کا نوٹ بھی نظر آیا۔ ڈینیو نے پہلے تو نوٹ اٹھا لینے کا سوچا۔ مگر پھر بڑی احتیاط سے یہ سوچ کر اسے چھوڑ دیا کہ وہ آج ہی تو یہاں پہنچا ہے اور اس طرح پہلے ہی دن کام میں جٹ جانا انسان کی دانشمندی نہیں ہے۔؟

اطالوی اور پولش تارکین وطن کے بارے میں اس طرح کے کئی اور لطیفے بھی مشہور ہیں جو حقیقت سے کافی قریب ہیں۔ پچھلے دنوں جب پانچ ترک عاقل سوئٹزرلینڈ پہنچے تو یہاں آنے سے پیشتر انھیں بھی ان کے بدقماش مڈل ایجنٹوں نے بہت سے سنہرے خواب دکھلائے تھے کہ یہاں آتے ہی انہوں نے اپنے آپ کے پناہ گزین (ریفیوجی) ہونے کا اعلان کر دیا۔ ان کا خیال تھا کہ یہاں پہنچنے پر ان کا شاندار استقبال ہوگا، فائیوسٹار ہوٹل میں انھیں ٹھہرایا جائے گا، کسی عمدہ والے کی گاڑی پیش کی جائے گی۔ فوری کام نہ ملے تو پرواہ نہیں کیونکہ جیب خرچ اور دوسری ضروریات بہرصورت پوری ہوتی رہیں گی وغیرہ وغیرہ۔

مگر ایسا نہیں ہوا۔ جس رات وہ یہاں پہنچے اس وقت محکمہ امیگریشن کے مخصوص ہوٹل ریفیوجی حضرات سے پہلے ہی بھرے ہوئے تھے لہٰذا انھیں ایک ایسے ہوسٹل لے جایا گیا جہاں بڑے سے ہال میں کئی بستر لگے تھے اور طرح طرح کے حضرات ان پر قبضہ جمائے بیٹھے تھے۔ ترک حضرات اپنے خوابوں کو اتنی جلد پاش پاش ہوتا دیکھنے کے لیے بالکل تیار نہیں تھے۔ چنانچہ انہوں نے نہ صرف اس ہوسٹل میں رہنے سے انکار کر دیا۔ بلکہ اصرار کیا کہ انھیں فائیوسٹار ہوٹل میں ٹھہرایا جائے۔!

مقامی ذرائع ابلاغ اس واقعہ کو لے اُڑے اور ترکی کے مہمان ریفیوجیوں کی خوب خوب تشہیر ہوئی۔ اخبار، ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر ان کے بارے میں خبروں کی بھرمار تھی۔ لوگوں کو طرح طرح کی باتیں کرنے کا موقعہ ملا۔ حکومت پہلے ہی سے شاکی تھی انھوں نے ترکوں کے ساتھ ساتھ اور بھی کئی غریب ممالک سے یہاں آنے والوں پر ویزے کی پابندی لگا دی۔

اگر ترک سفید نسل یورپی باشندے ہوتے تو یہ ہنگامہ نہ ہوتا۔ (اگرچہ ترکوں کے ملحد حکمران اپنے آپ کو سفید یورپین کہلوانے پر بضد ہیں!) بلکہ انھیں ہاتھوں ہاتھ لیا جاتا۔ اصل یہ ہے کہ کینیڈا کی بتدریج کم ہوتی ہوئی آبادی کے رجحان کو روکنے کے لیے افراد کو کسی نہ کسی صورت میں (یعنی امیگریشن کے سیدھے راستے یا پھر ریفیوجی وغیرہ کے اُلٹے راستے سے) لینا ہی پڑے گا۔

اللہ کی اس زمین پر کینیڈا اپنے رقبے کے لحاظ سے روس کے بعد دُنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ مگر اس کی آبادی صرف ۲۸ ملین ہے۔ اور انوکھی بات یہ ہے کہ جہاں دُنیا بھر میں انسانی آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے وہاں کینیڈا میں آبادی کم ہو رہی ہے۔ اس کی ایک وجہ تو یہاں کے باشندوں کی امریکہ ہجرت ہے اور دوسری خاص وجہ یہاں کے عام شہریوں میں کم بچے پیدا کرنے کا رجحان ہے۔ ایک حالیہ سروے کے مطابق ایک کینیڈین ماں کے ہاں اوسطاً دو سے کم (۱.۶) بچے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر حالات یہی رہتے تو ۲۰۵۰ء میں کینیڈا کی آبادی ۲۸ ملین سے گھٹ کر صرف ۱۱ ملین رہ جائے گی۔! یہی نہیں بلکہ اس آبادی کا تقریباً نصف فیصد حصہ بوڑھے لوگوں پر مشتمل ہوگا۔ ان بوڑھے افراد کی پنشن، صحت اور دوسرے رفاہی کاموں کے لیے کثیر رقم اور عملہ درکار ہوگا جو صرف نوجوان آبادی ہی اپنی محنت سے مہیا کر سکتی ہے۔ اگر وہ نوجوان نہ ہوئے تو آنے والے وقتوں میں ان بوڑھے لوگوں کی دیکھ بھال کون کرے گا؟

لہٰذا کینیڈا کو دوسرے ممالک کے لوگوں کی ضرورت ہے۔ مغربی یورپ سے اچھا موجودہ خوشحالی کی بناء پر لوگ یہاں آنا پسند نہیں کرتے۔ یہاں کے باشندوں کی اکثریت نسلی تعصب کی بناء پر ایشیاء، افریقہ اور جنوبی امریکہ سے امیگریشن کے خلاف ہے مگر یہ بھی اٹل ہے کہ اگر موجودہ طرزِ زندگی اور معیار قائم رکھنا ہے تو بغیر نسلی یا علاقائی تفریق کے امیگریشن کے دروازے کھولنے ہی پڑیں گے۔

اسی سلسلے میں ۱۹۸۷ء کا ایک واقعہ یاد آتا ہے۔ آٹوا میں وفاقی پارلیمنٹ کی بلڈنگ سے متصل کانفرنس ہال میں امیگریشن کے گرین پیپر پر دھواں دھار بحث چل رہی تھی۔ وفاقی مشاورتی ملٹی کلچرل کونسل کا منتخب ممبر ہونے کے ایک ممبر کی حیثیت سے میں وہاں شریک تھا۔ ہال میں پرائم منسٹر کئی بڑے بڑے وزراء، محکمہ امیگریشن کے اعلیٰ عہدیدار اور پارلیمنٹ کے کئی ممبر موجود تھے۔ اکثر تقاریر پُر جوش اور ضرورت سے زیادہ طویل تھیں۔ مگر ایک تقریر ایسی تھی جو آج بھی نہیں بھولی۔ یہ تقریر بڑے جذباتی انداز میں ریڈ انڈین چیف میکس گرے لوک کر رہے تھے۔ وہ کینیڈا کے اصلی باشندوں کے تمام قبائل کی نمائندگی کر کے بڑے لوگوں سے کہہ رہے تھے۔

"ہزاروں برس پہلے جب آپ ہمارے ساحلوں تک پہنچے تھے تو ہم نے کھلے دل کے ساتھ آپ کو خوش آمدید کہا تھا۔ اپنی زمینیں اور مویشیاں ہم نے آپ کی خدمت میں پیش کیے۔ اپنے دریا، گھنے جنگلیں اور پہاڑ آپ کو دے دیئے۔ اپنے گھر آپ کے لیے خالی کیے۔ اپنی جان و مال آپ کی نذر کیا۔ اور اس کے بدلے میں آپ نے ہمارا قتل عام کیا۔ ہماری عورتوں کی عصمت دری کی۔ ہمارے دریاؤں اور جنگلوں کو زہر آلود کیا۔ ہمیں اپنی خوفناک بیماریاں دیں اور ظلم روا رکھ کر اس زمین پر غاصبانہ قبضہ کر لیا۔ آج جب اس وسیع زمین کے خزانوں کو بے دریغ استعمال کر کے آپ متمول ہو چکے ہیں تو آپ چاہتے ہیں کہ اس لوٹ میں کوئی اور شریک نہ ہو۔ آج آپ دُنیا کے لیے ہیٹی غریب انسانوں پر اس پاکیزہ زمین کے دروازے بند کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کو یہ حق کس نے دیا ہے؟ آپ کون ہوتے ہیں لوگوں کو یہاں آنے سے روکنے والے۔؟"

اس گھمبیر آواز میں انڈین چیف میکس گرے لوک کینیڈا کے حکمرانوں سے مخاطب تھے اور ہال میں موت کا سا سناٹا چھایا ہوا تھا۔

آج کینیڈا کے ارباب اقتدار سے بھی سوالات میرے بھی ہیں!

لطف الرحمٰن

اللہ ہی کافی ہے

اور (اے نبیؐ) ہرگز نہ دبو کفار و منافقین سے، کوئی پرواہ نہ کرو ان کی اذیت رسانی کی اور بھروسہ کرو اللہ پر۔ اللہ ہی اس کے لیے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اس کے سپرد کر دے۔

(الاحزاب: ۴۸)

گھروالوں پر خرچ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب آدمی اپنے گھروالوں پر آخرت میں اجر پانے کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ بنتا ہے۔

(متفق علیہ)

زیروزبر

ابوسنش

نوکِ خار پہ گُل

گزشتہ دنوں گلشن اقبال کے جمعہ بازار جانے کا اتفاق ہوا۔ بازار کیا تھا ایک طرح سے رنگارنگ نمائش لگا رکھا گلشن تھا۔ حضرت علامہ اگر بقید حیات ہوتے تو یہ دیکھ کر کس قدر خوش ہوتے کہ ان کی یاد میں بسائی جانے والی بستی کا بازار "گل بنی" کا منظر پیش کر رہا ہے اور یقیناً وہ خود بھی اپنے ان خیالات سے رجوع کر لیتے کہ

حسن بے پروا کو اپنی بے حجابی کے لیے
ہوں اگر شہروں سے بن پیارے تو شہر اچھے کہ بن؟

ہم انہی مناظر اور ایسے ہی خیالات میں کھوئے جمعہ بازار سے خریدے ہوئے سامان اور بقول علامہ شیشہ گرانِ فرنگ کے احسان کے بوجھ تلے دبے جا رہے تھے کہ ایک ننھا سا سرخ و سفید گول مٹول سا بچہ دوڑ کر ہمارے برابر آیا اور شوخی سے پوچھتا نظر آیا کہ:

"بائی سامان اُٹھوائے گا؟"
"بائی صاحب اُٹھوائے گا؟"

جی تو یہ چاہتا تھا کہ خود ان ننھے میاں کو اٹھا لیا جائے اور گود میں چھپا لیا جائے۔ عمر بمشکل ۸ یا ۱۰ سال ہوگی۔ چہرے پر وہی خود اپنے بچوں والی معصومیت۔ آنکھوں میں التجا اور سر اوپر اٹھا کر دیکھنے کا انداز اس التجا کو دو چند کر رہا تھا۔ پوچھا۔

"کتنے پیسے لیتے ہو؟"

کاروباری انداز سے جواب دیا۔

"صاب لوگ کا خوشی جو دیتا ہے۔ ایک روپیہ دو روپیہ ام کو دے دیتا ہے، صاب سامان اُٹھا لو تم تک جانے کا جو مرضی آئے دے دینا۔"

"بھائی ہم تو ایک عرصے سے تھکتے چلے آ رہے ہیں اور ابھی نہ جانے کب تک تھکنا ہے مگر کیا تم نہ تھک جاؤ گے۔" ہم نے اپنا کچھ سامان اس کو دلجوئی کے لیے اسے دے دیا۔

"نہیں صاب! ام نہیں تھکتا، لاؤ سب سامان لاؤ۔"

"یہ کہہ کر سارا بوجھ جھپٹ کر ہاتھ سے لے لیا اور خود دوڑ کر چلنے کی حالت میں چلا گیا۔

"ارے ارے ادھر لاؤ، آدھا سامان ہمیں دو۔" ہم نے اس سے کچھ سامان لینا چاہا۔

"نہیں صاب تم پیسہ دینا ہے، سامان کیوں اٹھاتے گا، کتنا دور جانا ہے؟"

"بھائی جانا تو دور ہے، ہم نے گاڑی اگلے میدان میں پارک کی ہے۔ یہ بتاؤ تمہارا نام کیا ہے؟"

"امارا نام حسین ہے۔ بگی صاب تم فکر مت کرو ام جوری نہیں کرے گا۔ ام چلے نہیں جائے گا۔ تم کتنا اچھا دیتا ہے ام تمہارا سامان حفاظت سے لے جائے گا۔"

"یہ بات نہیں، ہم تو تم سے یونہی پوچھ رہے تھے کہ تم اصل میں کہاں سے ہو؟"

"صاب ادھر ام افغانستان سے آیا ہے، پختون ہے۔"

"تم یہاں کیوں آ گئے۔ کیا اپنا گھر اچھا نہیں لگتا؟"

"صاب گھر کس کو اچھا نہیں لگتا۔ ہم ادھر اس لیے آیا ہے کہ اُدھر شورائی آ گئے تھے۔"

"شورائی؟ ..... روسی روسی؟"

"تو تم مزدوری کیوں کرتے ہو۔ تمہارا باپ کیوں نہیں کام کرتا؟"

"صاب! شورائیوں نے امارا ابا کو ڈر کے مار دیا، امارا ابا تمہارا دو مرگیا۔ شہید ہو گیا۔"

"تمہارا کوئی بھائی نہیں ہے؟"

"ہے، ایک بھائی چھوٹا ہے۔ وہ شورائیوں سے جہاد کر رہا ہے۔"

"تم مزدوری کس لیے کرتے ہو، پڑھتے کیوں نہیں۔ یہ تو تمہاری پڑھنے اور کھیلنے کودنے کی عمر ہے۔"

"صاب! ہم خود بھی پڑھے گا لیکن اپنا چھوٹا بھائی کو ضرور پڑھائے گا۔ اس کے واسطے ام مزدوری کرتا ہے۔"

"تو کیا تمہارا چھوٹا بھائی پڑھتا ہے؟"

"ام نے ایک مخصوصیت بھرا یقین لہجہ لگایا۔"

"صاب ابی کیسے پڑھے گا۔ وہ تو صرف چھ مہینے کا ہے۔"

"اب شام ہو گئی ہے اور تم نے سویٹر وغیرہ نہیں پہنا ہے، کیا تم کو سردی نہیں لگتی؟"

"صاب امارا چادر تھا، وہ ادھر ہی گم ہو گیا۔ کوئی بات نہیں، ام مزدوری کرے گا دوسرا خرید لے گا۔"

"اچھا یہ بتاؤ تم اپنے ملک واپس نہیں جاؤ گے؟"

"صاب! امارا ابو ادھر کا ڈر ختم ہو گیا۔ ادھر شورائی ہے۔ مگر جب امارا بھائی شورائیوں کو بھگائے گا تو ام واپس گاؤں جائے گا۔ اپنا گھر پھر بنائے گا۔"

اتنے میں ہم گاڑی تک پہنچ چکے تھے۔ اس نے سامان رکھا اور کرسیدھی کی۔ اہلیہ نے سخاوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سارا "پیسہ" اس کو تھما دیا۔ وہ حیرت سے تکنے لگا۔

"پیسے کم تو نہیں ہیں؟"

"نہیں صاحب تم نے تو بہت دے دیا۔"

"اچھا تم خوش تو ہو؟"

"ہاں" یہ کہہ کر وہ مسکرا دیا۔ اس کی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے۔ اور اس کی مسکراہٹ..... معصوم مسکراہٹ..... مگر سچی بات یہ ہے کہ اس مسکراہٹ کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ ہم اسے واپس جاتے ہوئے دیکھتے رہے۔ ایک صاحب قریب کھڑے تھے اور انہوں نے ہمدردی سے شروع کیا کہ:

"جناب ان لوگوں کو سر پر چڑھا لیجئے، اتنے زیادہ پیسے نہ دیا کریں۔ یہ اپنی اوقات بھول جائیں گے۔ لاکھوں کی تعداد میں افغانی ہمارے ملک میں گھس آئے ہیں۔ یہ ہماری معیشت پر بوجھ بنتے جا رہے ہیں..... وغیرہ وغیرہ۔"

جب ہم نے پلٹ کر دیکھا تو وہ اپنی معیشت کے بوجھ یعنی شاندار سی سوار و گاڑی میں بیٹھے رہا اور اپنے پھندنے اُڑاتے ہوئے جا رہے تھے۔

یہ گلشن اقبال کا جمعہ بازار تھا۔

(اداریہ)

فرمانِ نبویؐ

توحید.........

سفیان بن عبداللہ الثقفیؓ نے عرض کیا "اے اللہ کے رسولؐ! مجھے اسلام کے بارے میں ایسی بات بتلا دیجئے کہ آپ کے بعد مجھے کسی سے دریافت نہ کرنا پڑے" - اس پر آپؐ نے فرمایا..... کہو میں ایک اللہ پر ایمان لے آیا۔ پھر اسی پر ثابت قدم رہو۔"

رسالت.........

"تم میں سے کوئی ایماندار نہ ہوگا یہاں تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والد، اس کی اولاد اور دوسرے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہو جاؤں"۔

آخرت.........

"قیامت کے دن انسان کے قدم اپنی جگہ سے ہٹنے نہ سکیں گے، یہاں تک کہ اس سے پانچ باتوں کی بابت پرسش نہ ہو جائے.........

۱..... عمر کن کاموں میں گنوائی؟
۲..... جوانی کی توانائیاں کہاں صرف ہوئیں؟
۳..... مال کہاں سے کمایا؟
۴..... کہاں خرچ کیا؟
۵..... علم حاصل کیا، اس پر کہاں تک عمل کیا؟

دنیا کی بے ثباتی.........

"تم دنیا میں یوں رہو گویا تم مسافر ہو"۔

اقتباس

تاریخ اسلام کی جھلکیاں

ابوظفر زین

حضرت عمارؓ بن یاسر کوفہ کے حاکم اعلیٰ رہ چکے تھے۔ کسی جہاد میں ان کا ایک کان کٹ گیا تھا۔ وہاں کے ایک رئیس عطارد نے کسی بات پر ناراض ہو کر حضرت عمارؓ کو "بوچے کان والے" کہہ دیا۔

حضرت عمارؓ اسے سخت سزا دے سکتے تھے۔ لیکن انہوں نے حلم و برداشت کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ کہا، افسوس تم نے میرے نہایت محبوب کان کو گالی دی۔ ایک جگہ پر جواب تھا جو اچھے سے عمدہ کان والے۔ میرا یہ کان تو اللہ کی راہ میں کاٹا گیا ہے۔"

حضرت عمر فاروقؓ خلیفہ دوم کے صاحبزادے حضرت عبداللہؓ صبح و شام بازار چلے جایا کرتے تھے۔ حالانکہ انہیں نہ کچھ خریدنا ہوتا نہ بیچنا۔ لوگوں نے پوچھا آپ بازار کیوں جایا کرتے ہیں۔ فرمایا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سلام کر سکوں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کا جوابی سلام حاصل کر سکوں۔

اگر کسی کو سلام کرنا بھول جاتے تو واپس آ کر سلام کرتے۔

یہی حضرت عبداللہ بن عمرؓ اپنے غلاموں کا بہت خیال رکھتے یہاں تک کہ انھیں اپنے دسترخوان پر بٹھا کر کھانا کھلاتے۔ ان سے بڑی محبت اور تعظیم کرتے جب کسی غلام پر سختی کر بیٹھتے تو کفارہ کے طور پر آزاد کر دیتے۔

غلاموں نے آزاد ہونے کی اس سے بہتر تدبیر یہ نکالی کہ وہ کوئی کام ثواب کر دیں اور حضرت ابن عمرؓ ناراض ہو کر آزاد کر دیں۔ بعض غلام ایسے بھی تھے کہ کسی کی تعریف کرتے اور آپ آزاد کر دیتے۔ آپ کی غلامی میں رہنا پسند کرتے تھے۔

پہلے سے جو راستہ نکلتا ہے اثر رکھتی ہے
پر نہیں طاقتِ پرواز مگر رکھتی ہے

خواتین کا صفحہ

پردہ عورت کی غلامی نہیں عزت اور احترام کی علامت ہے

خالدہ شاہد

[illegible]

بچوں کی ماں عورت ہی ہوگی۔

پردے کا رواج قدیم زمانے سے چلا آرہا ہے۔ یونان کی عورتیں بہت حسین و جمیل تھیں۔ ان کی عادت تھی کہ گھر سے نکلتے وقت اپنے چہروں کو اپنے دامن یا کسی خاص اوڑھنی سے ڈھانپ لیتی تھیں۔ [illegible]

در حقیقت اسلام کی نظر میں عورت کا جو درجہ اور مقام ہے وہ یقینا قابل رشک ہے۔ [illegible]

[illegible]

اور جب ان کو کچھ کہا جاتا تو کہتے کہ ان کی غلطی ہو گئی ہے۔ ہم یہ کہ شاید یہ لڑکیاں ہیں۔ جن سے کچھ چھوڑ اس وقت اس قبیلے کے لوگوں میں عیب نہیں تھی۔ اس پر پردہ کا حکم نازل ہوا کہ امہات المومنین اور تمام مسلمان عورتوں کو چاہیے کہ گھر سے باہر نکلیں۔ [illegible] تاکہ معلوم ہو جائے کہ یہ پردہ دار خواتین ہیں [illegible]

پردہ کی سادہ اور نہایت ضروری صورت ہے [illegible] اور قرآن کے ارتقا کے ساتھ ساتھ اس طرح کا ارتقا بھی [illegible] تمام اصولی ہدایات قرآن مجید میں آگئی ہیں۔ اور اس کی ضروری وضاحت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمائی ہیں [illegible] قرآنی آیت کا ترجمہ ہے۔

[illegible]

زیر بحث کیا ہے؟

دو سن رسیدہ اداکارائیں جو کسی زمانے میں ہیروئن کے طور پر [illegible] دنوں کی یادیں تازہ کر رہی تھیں۔ [illegible]

ان دنوں میں نرسری اسکول میں تھی۔

[illegible]

آپ نے پہلے تم اسکول ٹیچر تھیں۔

آپ کے مسائل

میری بیوی عجیب وغریب عورت ہے

میری ازدواجی زندگی ٹھیک نہیں ہے میری بیوی عجیب و غریب عورت ہے [illegible]

[illegible]

میرا چھوٹا بھائی مجھ سے سخت نفرت کرتا ہے

میرا ایک چھوٹا بھائی ہے وہ مجھ سے شدید نفرت کرتا ہے اور اکثر کہتا رہتا ہے کہ اگر میرے بس میں ہو تو بھائی کو [illegible] میری ہر بات کی مخالفت کرتا ہے اور ہر وقت میرا مذاق اڑاتا ہے اور مجھے ذلیل کرتا ہے وہ ہر بات کو غلط کہتا ہے [illegible]

[illegible]

اس سے بات کریں کچھ دوستی کیجیے اسے احساس دلایئے کہ وہ آپ کے لئے بہت اہم ہے پھر آپ دیکھئے گا [illegible]

[illegible]

بیٹے کی خواہش کب پوری ہوگی

میرا کوئی بیٹا نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے مجھے صرف بیٹیاں ہی دی ہیں۔ اس وجہ سے شوہر پریشان رہتے ہیں۔ [illegible]

[illegible]

موانست

[illegible]

تازہ بہ تازہ

اس زیاں کا بدل ؟

کراچی کے حالیہ ہنگاموں کے متاثرین کے لئے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ حکومت انہیں بحال کرے گی اور سابقہ حادثوں کی طرح انہیں معاوضہ دیا جائے گا۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انہی ہنگاموں میں ملک کے ایک معروف ادیب اور محقق ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہانپوری بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ ظالموں نے نہ صرف ان کا گھر جلا دیا بلکہ ان کا کتب خانہ بھی جلا دیا جس میں ہزاروں قیمتی اور نادر و نایاب کتابیں تھیں اور جن کا اب کوئی بدل نہیں۔ لاکھوں روپے کی یہ کتابیں جو ڈاکٹر صاحب کی عمر بھر کی حقیقی کمائی تھی، کروڑوں روپے کے صرفہ سے بھی اب دوبارہ جمع نہیں ہو سکتیں۔

غالب ایوارڈ

غالب انسٹی ٹیوٹ (دہلی) کے زیر اہتمام سال رواں میں آٹھ ادبی شخصیتوں کو غالب ایوارڈ دیئے جا رہے ہیں۔ یہ ایوارڈ ۱۹ دسمبر کو ایک تقریب میں پیش کئے جائیں گے اور افسانہ، ناول، نثر، تنقید، مزاح، خطاطی کے شعبوں میں بہترین تخلیقات پر دیئے جا رہے ہیں۔ اس عمر میں افسانہ کا ایوارڈ ڈاکٹر ایم راجندر، ناول کا صالحہ عابد حسین، نثر کا کشمیری لال ذاکر اور [illegible] باقی مزاح کا رضا نقوی اور خطاطی کا ابو جعفر زیدی کو دیا جا رہا ہے۔

اقبال اور نیاز فتحپوری

ڈاکٹر فرمان فتحپوری نے "نگار" کے نومبر کے شمارہ کو علامہ اقبال کے ماہ ولادت کی مناسبت سے "نگار" کے قدیم اقبال نمبر سے ماخوذ اقبالیات کے لئے مختص کیا ہے۔ اس کے سارے مضامین علامہ نیاز فتحپوری کے تحریر کردہ ہیں اس طرح وہ ساری تحریریں جو نیاز نے اقبال پر لکھی تھیں، یکجا ہو گئی ہیں۔ یہ تحریریں اقبال کے بارے میں نیاز کے زاویہ فکر کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔

MALVERN
PRINTING PRESS
(416) 291-1137

- BOOKS
- FLYERS
- CALENDARS
- BUSINESS CARDS
- BROCHURES
- INVOICES
- LETTERHEADS

FREE ESTIMATES
FAST SERVICE

311 Burrows Hall Blvd.
Scarborough, Ont. M1B 1H0

مالورن پرنٹنگ پریس لمیٹڈ

ادب و ثقافت

ادبی رسالوں کو خریدار نہیں صرف اعزازی قارئین ملتے ہیں

ہندوستان اور پاکستان کے ادب کا موازنہ کرتے ہوئے عجب صورتِ حال سامنے آتی ہے۔ مثلاً شاعری وہاں بھی ہو رہی ہے یہاں بھی۔ یہاں نثری نظم جیسی نحیف و نزار صنف کی پرورش ہو رہی ہے تو وہاں آزاد غزل جیسی مجہول الخواص تجربے دان چڑھ رہی ہے۔ وہاں ہائیکو کی فصل سارا سال لہلہاتی ہے اور ہر نقاد نے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنا رکھی ہے۔ یہاں فرد ساں ہے۔ اتنے نقاد ہیں نہ اتنی مسجدیں۔ ہے۔ ہمارے ایک بھائی محمد علی صدیقی ہیں جو زیادہ انگریزی میں لکھتے ہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ اگر ان کی اردو تحریروں میں انگریزی تحریر ملا دی جائیں تو یہ شناخت کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ کون سی تحریر کس زبان میں ہے۔ فکشن میں دونوں طرف صورتِ حال بہتر ہے۔ یہاں انتظار حسین ہیں تو وہاں قرۃ العین حیدر۔ دونوں کے قلم بھی نثر ہیں اور دونوں ہی تحقیق کی حالت ہندوستان میں قدرے غنیمت ہے۔ وہاں کی یونیورسٹیوں میں اردو شعبے ہیں اور ہر شعبے میں تقریباً اتنی ہی سرخ اسکالر ہیں ہر سال پی ایچ ڈی کے سو سے زائد مقالے تیار ہوتے ہیں جن میں کم از کم ایک آدھ ایسا ضرور ہوتا ہے جس میں تحقیق کا حق ادا کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں ابھی تحقیق نے اتنی ترقی نہیں کی ہے۔ ہر دس میں سے ایک مقالہ بھی کام کا ہو۔ یہاں ہزاروں میں ایک بھی کام کا نکل آئے تو غنیمت جانیے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ایک تو پاکستان میں یونیورسٹیاں کم ہیں، اور جو ہیں وہاں بھی تحقیق کا شوق اس وقت سے پیدا ہوا ہے جب سے یہ قانون نافذ العمل ہے کہ ہر پی ایچ ڈی استاد کی تنخواہ میں ایک ہزار روپے کا اضافہ ہوگا۔

دونوں ملکوں میں ادبی رسالوں کا حال بھی خراب چلا ہے۔ پاکستان میں ڈائجسٹ اور اخباروں کے ادبی صفحے رسالوں کو کھا گئے۔ ہندوستان میں ادبی رسالوں کو خریدار نہیں ملتے صرف اعزازی قارئین ملتے ہیں۔ ڈھنگ کا ایک ہی ماہنامہ یہاں سے نکلتا ہے (افکار کراچی) ایک ہی وہاں سے۔ (شاعر بمبئی) باقی سب رسالے مرضی ہوا ہیں۔ جب جی چاہا رسالہ شائع کیا جب جی چاہا بند کیا۔ تحقیقی و علمی رسالے البتہ ہندوستان میں زیادہ ہیں۔ "غالب نامہ" دہلی، "اردو ادب" علی گڑھ، "فکر و نظر" لکھنؤ، خدا بخش لائبریری جرنل (پٹنہ) نقد و نظر علی گڑھ اور "اردوئے ادب" دہلی۔ ایسے رسالے ہیں جن پر کوئی بھی زبان فخر کر سکتی ہے۔ اردو سے متعلق علمی ادارے پاکستان میں ہیں تو یہ ہندوستان میں صرف تیرہ صوبائی اردو اکیڈمیاں ہیں۔ پھر ترقی اردو بیورو ہے۔ انجمن ترقی اردو اور ادارہ ادبیات اردو جیسے قدیم ادارے بھی ہیں۔ ادبی کتابیں ہندوستان میں زیادہ شائع ہوتی ہیں اور ان کی قیمتیں بھی مناسب ہوتی ہیں پاکستانی کتابوں کی قیمتوں کی طرح آسمان سے باتیں نہیں کرتیں۔

کالم نگاری میں پاکستان کا پلہ بھاری ہے۔ وہاں اول تو کالم نگاری کی کوئی اہمیت نہیں، دوسرے ایسے اخبار بھی نہیں ہیں جو صرف کالم نگاروں کی وجہ سے چلتے ہوں۔ پاکستان میں کئی اہلِ قلم ایسے ہیں جنہوں نے کالم نگاری کو سکۂ رائج الوقت ۔۔۔۔ بنا دیا ہے۔ مثلاً عطاء الحق قاسمی۔ اور عطاء الحق قاسمی۔ ہمارا ارادہ تھا کہ لفظ "مثلاً" کے بعد ہم کم از کم دو کالم نگاروں کے نام لکھیں گے، لیکن اس لائق ہمیں ایک ہی نام نظر آیا۔ سو اسی کو دو مرتبہ لکھ دیا۔ قاسمی صاحب بلا شبہ ہمارے ملک کے مقبول ترین کالم نگار ہیں ہم جیسے "عوام" سے لے کر صدرِ مملکت جیسے خواص تک ان کے قدردان ہیں۔ صدرِ مملکت نے اپنی تقریر میں علامہ اقبال کے بعد جس ادیب کا حوالہ سب سے زیادہ دیا ہے وہ عطاء الحق قاسمی ہی ہیں۔ علامہ اقبال تو شاید اپنی شاعری کی وجہ سے آخر یاد رکھے جائیں لیکن عطاء الحق قاسمی کے یاد رہ جانے کے لیے صدرِ مملکت کا حوالہ کافی ہوگا۔

طنز و مزاح کے معاملے میں پاکستان اور ہندوستان، دونوں اپنی اپنی جگہ خود کفیل ہیں۔ یہاں مشتاق احمد یوسفی، شفیق الرحمٰن، کرنل محمد خان، اور محمد خالد اختر جیسے اہلِ قلم ہیں جن میں سے ہر ایک اپنی مثال آپ ہے۔ نظم میں ضمیر جعفری اور انور مسعود جیسے فنکار ہیں جنہوں نے اپنے تخلیقوں کی سنجیدگی بلکہ غم خوردگی کے باوجود طنزیہ و مزاحیہ شاعری کو درجۂ کمال تک پہنچا دیا ہے۔ ہندوستان میں طنز و مزاح کا چرچا پاکستان سے کہیں زیادہ ہے۔ ہر سال حیدرآباد دکن میں مزاح کانفرنس

ہوتی ہے۔ جس میں سیکڑوں مزاح نگار شرکت کرتے ہیں ہندوستان کے بعض علمی مذاکرے اور سیمینار بھی اس وقت مزاح کانفرنسوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں جب ان میں ایسے پاکستانی "دانشور" شریک ہوتے ہیں جن کا ان مذاکروں کے موضوعات سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ مثلاً پٹنہ میں مخطوطات پر جو سیمینار ہوا تھا اس میں بعض ایسے پاکستانی مخطوطہ شناس شریک ہوئے جنہیں مخطوطوں کا خط بھی معلوم نہیں تھا۔ اس سے ہندوستان والوں کی مزاح شناسی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

ہندوستان میں طنز و مزاح پر علمی کام بھی ہو رہا ہے۔ متعدد کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ علی گڑھ میگزین اور شاعر بمبئی کے طنز و مزاح نمبر ہمارے اقوش کے طنز و مزاح نمبر سے پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ حال ہی میں رسالہ "شگوفہ" حیدرآباد دکن نے بھی ایک ضخیم نمبر شائع کیا۔ نگاری پر فکر تونسوی کی کتاب اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے۔ اس میں کالم نگاری کی تاریخ بھی ہے اور انتخاب بھی۔ ہندوستان میں طنز و مزاح نگار اتنی بڑی تعداد میں ہیں کہ اگر یہ اپنی سیاسی پارٹی بنالیں تو اکثریتی پارٹی ہونے کی وجہ سے اپنی حکومت بھی قائم کر سکتے ہیں۔ ہندوستان میں اس وقت طنز و مزاح لکھنے والوں میں سے جن کے نام کا ڈنکا بج رہا ہے ان میں سرِ فہرست فکر تونسوی، مجتبیٰ حسین اور یوسف ناظم ہیں۔

یوسف ناظم کے نام پر یاد آیا کہ ہم نے ان ہی کی تازہ کتاب "فی الحال" کے بارے میں کچھ عرض کرنے کے لیے یہ کالم لکھنے بیٹھے تھے جو مولانا سے ادبیاتِ پاک و ہند کی صورت اختیار کر گئی۔ بیانیہ تحریر ہم نے اپنے کرم فرما ڈاکٹر مولانا ابو سلمان شاہجہانپوری سے سیکھا ہے۔ وہ جب مولانا ابوالکلام آزاد کی صحافت، سیاست یا کسی اور پہلو پر کچھ لکھتے ہیں تو مضمون کا آغاز حضرت آدم کی جنت سے نکالے جانے یا سقراط کے زہر کا پیالہ پینے سے کرتے ہیں اور پھر تاریخِ عالم کے تمام اہم واقعات بیان کرنے کے بعد مضمون کے آخری پیراگراف میں مولانا آزاد کی صحافت یا سیاست کا ذکر بھی کر دیتے ہیں۔ یوسف ناظم کہہ۔ اقتصادی ہم بچارا ایسی قسم کا سلوک کر رہے ہیں۔

یوسف ناظم کی تازہ کتاب "فی الحال" ان مضامین کا مجموعہ ہے جو پچھلے تین برسوں میں لکھے گئے۔ مضامین کے عنوانات اس قسم کے ہیں۔ تعلیم بالغاں، تہذیبی انتشار، داستان مکڑوں کی، ناچیا کا آخری صفحہ، مہمانِ خصوصی وغیرہ۔ اس قسم کے عنوانات پر ہمارے ہاں انشائیے لکھے جاتے ہیں۔

بہر حال یوسف ناظم نے مذکورہ موضوعات پر جو کچھ لکھا ہے اس سے ان کے جوہری نہیں کھلتے ہاں موضوعات کی قلعی بھی کھل جاتی ہے۔ مثلاً انہوں نے تعلیم بالغاں کے اس قسم کے نقصانات گنوائے ہیں۔۔۔ "یہ تعلیم بالغاں سے ایک نقصان تو بالضرور یہ پہنچے گا کہ وہ کہیں ناخواندہ مہمان نہیں بن سکیں گے۔۔۔۔۔ اگر بالغوں نے واقعی پڑھنا شروع کر دیا تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ مدرسوں میں ان کے بچوں کو کیا پڑھایا جاتا ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ بچوں کے اسکول بھی بند ہو جائیں۔"

"داستان مکڑوں کی" میں ایک جگہ لکھتے ہیں: "ایک زمانہ تھا کہ ہوائی جہاز وقت پر اڑا اور اترا کرتے تھے جب معلوم ہوا کہ ملک میں کوئی کام بھی وقت پر نہیں ہوتا تو یہ بھی دیر سے اڑنے لگے اور بعض اوقات تو دردو شریف کے ورد پر گواہوں کی طرح منسوخ بھی ہونے لگے۔ جب کوئی جہاز اڑتا نہیں تو اس کے مسافروں کو ایک اور ٹکٹ بھی دیا جاتا ہے۔ یہ ائرپورٹ کے ریستوران میں داخلے اور ضیافت کا ٹکٹ ہوتا ہے۔ اس ٹکٹ کی خوبی یہ ہے کہ ریستوران کا منیجر اس ٹکٹ کو دیکھ کر ہنستا ہے؟" ●●

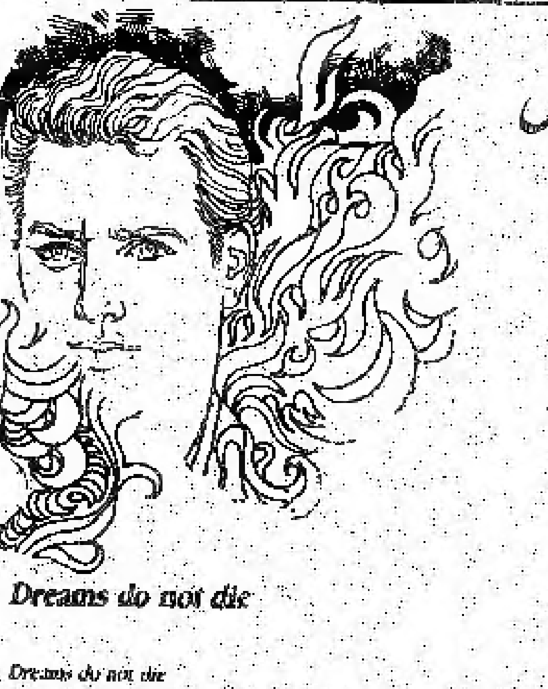

خواب مرتے نہیں

احمد فراز

خواب مرتے نہیں
خواب دل ہیں نہ آنکھیں نہ سانسیں کہ جو
ریزہ ریزہ ہوئے تو بکھر جائیں گے
جسم کی موت سے یہ بھی مر جائیں گے
خواب مرتے نہیں
خواب تو روشنی ہیں نوا ہیں ہوا ہیں
جو کالے پہاڑوں سے رکتے نہیں
ظلم کے دوزخوں سے بھی پھکتے نہیں
روشنی اور نوا اور ہوا کے علم
مقتلوں میں پہنچ کر بھی جھکتے نہیں
خواب تو حرف ہیں
خواب تو نور ہیں
خواب سقراط ہیں
خواب منصور ہیں

Dreams do not die

Dreams do not die
Dreams, unlike the heart,
The eyes, the breath,
Would not scatter, if shatter,
Or wither away with death.

Dreams,
They are the light,
The melody and the breeze
They could not be stopped by black mountains,
Would not burn in the hell fire of persecution.
These flags of light, sound and breeze
Would not bow even in shambles.

Dreams are words,
Dreams are lights,
They are Socrates
And Mansour.

ترجمہ: محمد حفیظ الکبیر قریشی (شہادت)

حبیب جالب

سلاخیں کالی

مانگا تھا آباد وطن اور ملیں سلاخیں کالی
روند رہے تھے جو پھولوں کو بنے باغ کے مالی
پھول نظر آئیں تو کیسے سرکے گئی ہر ڈالی
رکھوالوں سے پھلواری کی ہو نہ سکی رکھوالی
نیتاؤں کی بات نہ پوچھو جتا رہے ہماری
جاسوسیتے ہیں محلوں میں ہم سے بجا کر تالی
دیں جو ہم کا دیکھو کیسا برا ہم تھکا ہے
چوکیداروں نے گھر والوں پہ بندوق اٹھا لی
دھنوانوں کے پاس کہاں انسان کے دکھ کا دارو
جانے کب بیتے دن یادوں جیسے یہ جنتا سالی

ہیں گھرائے

ہیں گھرائے ہیں آباد
اور کروڑوں ہیں ناشاد
صدر ایوب زندہ باد

آج بھی ہم پر جاری ہے
کالی صدیوں کی بیداد

گوہر، سہگل، آدم جی
بنے ہیں برلا اور ٹاٹا

ملک کے دشمن کہلاتے ہیں
جب ہم کرتے ہیں فریاد

دانشوروں کا موسم ہے
کونشن کو کیا غم ہے
آج حکومت کے در پہ
ہر شاہیں کا سر خم ہے
درس خودی دینے والوں کو
بھول گئی اقبال کی یاد

عام ہوئی حشمت گردی
چپ ہیں سپاہی باوردی
شمع نوائے اہلِ سخن
کالے باد ستم نے گل کر دی

گلی گلی میں جنگ ہوئی
خلقت دیکھ کے دنگ ہوئی
اہلِ نظر کی ہر بستی
جہل کے ہاتھوں تنگ ہوئی

وہ دستور ہمیں بخشا ہے
نفرت ہے جس کی بنیاد

میری بچی

میری بچی میں آؤں نہ آؤں
آنے والا زمانہ ہے تیرا
تیرے نغمے سے دل کو دکھوں نے
میں نے مانا کہ ہے آج گھیرا
آنے والا زمانہ ہے تیرا

تیری آشا کی بگیا کھلے گی
چاند کی تجھ کو گڑیا ملے گی
تیری آنکھوں میں آنسو نہ ہوں گے
ختم ہوگا ستم کا اندھیرا
آنے والا زمانہ ہے تیرا

سچ کی راہوں میں جو مر گئے ہیں
فاصلے مختصر کر گئے ہیں
دکھ نہ جھیلیں گے ہم منہ چھپا کے
سکھ نہ لوٹے گا کوئی لٹیرا
آنے والا زمانہ ہے تیرا

غزلیں

آگ ہے پھیلی ہوئی کالی گھٹاؤں کی جگہ
بددعائیں ہیں لبوں پر اب دعاؤں کی جگہ
انتخاب اہلِ گلشن پر بہت روتا ہے دل
دیکھ کر زاغ و زغن کو خوش نواؤں کی جگہ
کچھ بھی ہوتا پر نہ ہوتے پارہ پارہ جسم و جاں
راہزن ہوتے اگر ان رہنماؤں کی جگہ
لٹ گئی اس دور میں اہلِ قلم کی آبرو
بک رہے ہیں اب صحافی بیسواؤں کی جگہ
کچھ تو آتا ہم کو بھی جاں سے گزرنے کا مزہ
غیر ہوتے کاش جالب آشناؤں کی جگہ

○

ترقی کا جو ہیں وہ بیان ہوتا
تو جینا کس قدر آسان ہوتا
ہمارے بچے بھی امریکہ میں پڑھتے
ہیں ہر گرمی میں انگلستان ہوتا
مری انگلش بلا کی چست ہوتی
بلا سے جو نہ اردو دان ہوتا
جھکا کے سر کو ہو جاتا جو سر میں
تو لیڈر بھی عظیم الشان ہوتا
زمینیں میری ہر صوبے میں ہوتیں
مری واللہ صدر پاکستان ہوتا

حبیب جالب

MA
PRINTI
(416)
• BOOKS
• FLYERS
• CALEN
• BUSINE
• BROCH
• INVOIC
• LETTER
FREE ES
FAST S
311 Burrow
Scarborough

فلم پاسبان کے ایک سین اور ڈائیلاگ کو حذف کر دیا گیا

کراچی ( ) گزٹ نوٹیفکیشن آف پاکستان کے مطابق سنٹرل بورڈ آف فلم سنسر نے اداکار مصطفیٰ قریشی [illegible] فلم پاسبان سے ایک سین اور ڈائیلاگ کو نکال دیا ہے [illegible] حذف کیا گیا ہے [illegible] ۱۹۸۵ء کے قومی اسمبلی کے انتخابات میں اداکار [illegible] کے خلاف امیدوار [illegible] کامیاب ہو گئے تھے کا نام بھی حذف کر دیا گیا ہے۔

آکے پتھر تو مرے صحن میں دو چار گرے
جتنے اس پیڑ کے پھل تھے پس دیوار گرے

رضوان الزمان کو قومی کرکٹ ٹیم میں شامل کر لیا گیا

لاہور (اسپورٹس رپورٹر) ٹیسٹ اوپنر رضوان الزمان کو قاسم عمر کی جگہ بھارت کا دورہ کرنے والی قومی کرکٹ ٹیم میں شامل کر لیا گیا ہے۔ کا اعلان قومی ٹیم کے کپتان عمران خان نے یہاں قذافی اسٹیڈیم میں سلیکشن کمیٹی سے اپنی میٹنگ کے بعد کیا۔ انہوں نے کہا کہ باقی [illegible] لیفٹیننٹ جنرل غلام صفدر بٹ سے ملاقات کے بعد طے ہو جانے کے عمران خان نے کہا کہ وہ بھارتی دورے کے لیے منتخب کردہ ٹیم سے پوری طرح مطمئن ہیں [illegible] اختلافات دور ہو گئے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھے اخبارات میں یہ پڑھ کر صدمہ پہنچا کہ قاسم عمر نے [illegible] بھارتی دورے سے اپنا نام واپس لے لیا۔

اسکواش کے عالمی چیمپئن جہانگیر خان کے خلاف مغربی ممالک کی مذموم مہم

کھیلنے پر رضامندی کا اظہار کرنے پر دی جانے والی رقم انوکھی بات نہیں۔ رائن مارٹن
جہانگیر خان نے ۱۹۸۲ء میں ۵ لاکھ ڈالر کا [illegible] کر کے اسکواش کو فروغ دیا

لندن [illegible] مغربی ممالک کی اسکواش کی تنظیموں نے کھیل پر پاکستانی کھلاڑی جہانگیر خان کے خلاف [illegible] [illegible]

عمران خان دورہ بھارت میں پاکستانی ٹیم کی قیادت کریں گے

اسلام آباد [illegible] عمران خان نے [illegible]

Complete Collision Service

- WE DO INSURANCE CLAIMS
- SPECIAL ON COMPLETE PAINT 399.00
- FREE PIN STRIPING ETC.

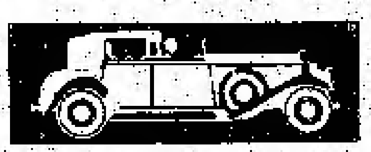

CALL
MOHAMMAD MUNIR
759-5810
(Res: 266-6428)

M & D
AUTO BODY REPAIR
260 MIDWEST RD., UNIT 5
SCARBOROUGH, ONT. M1P 3B4

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

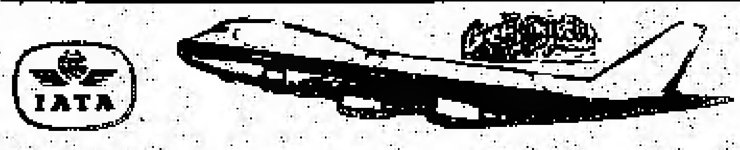

قابل اعتماد
ادارہ
سستے ترین ٹکٹ

ہمارا مشورہ اور آپ کی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ ضرور کریں۔

WORLD WIDE

پی آئی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

Cumberland Travels Ltd
50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

تازہ حلال گوشت • تازہ حلال مرغیاں

تازہ سبزیاں۔ دالیں

Madina HALAL meat and Grocery

East-West, Middle East Grocery and Spices

1063 DANFORTH AVE.
(BESIDE MADINA MOSQUE)
TORONTO, ONT. PH: 461-0404

MAJOR APPLIANCE SERVICE

- *WASHERS,* • *DRYERS,*
- *FRIDGES &* • *STOVES*

BUDGET
APPLIANCE SERVICING

For reliable and competitive service, Call:

AHMED AT 532-6971

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف دس ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

Advertisement No......
C/O Al-Hilal
336 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۷۹): کینیڈین شہریت رکھنے والے سنت الجماعت، دیندار خاندان کے میڈیکل طالب علم کے لیے شریف و دیندار گھرانے کی اندرون عمر ۲۰ سال، خوبصورت دوشیزہ کا رشتہ مطلوب ہے۔ خواہشمند حضرات مکمل تفصیلات کے ساتھ "الہلال" کی معرفت خط لکھیں۔

★

اشتہار نمبر (۸۰): کراچی سے تعلق رکھنے والی کینیڈین امیگرنٹ لڑکی کے لیے کراچی کے شریف خاندان، عمر اندرون ۳۰ سال کے لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ تفصیلات کے لیے فون نمبر کے ساتھ خط لکھئے۔

★

اشتہار نمبر (۸۱): ٹورانٹو میں مقیم شیعہ مذہبی گھرانے کی طلاق شدہ خاتون کے لیے ۴۰ تا ۴۵ عمر کے نیک اور مذہبی آدمی کا رشتہ مطلوب ہے۔

★

مناسب خدوخال رکھنے والی خوبصورت ۲۹ سالہ لاہوری دوشیزہ کے لیے تعلیم یافتہ لڑکے کا مناسب العمر رشتہ درکار ہے۔ لڑکی ایم۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی ہے اور ایک سال سے مانچسٹر انگلینڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہے۔ آج کل وہ ٹورانٹو میں اپنے والدین اور بھائیوں کے پاس آئی ہوئی ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے شام کے اوقات میں ذیل کے نمبر پر رابطہ قائم کریں:
(416) 491-2297

★

اطلاع

"الہلال" کا آئندہ شمارہ سالانہ تعطیلات کی بناء پر ۲۵ فروری ۸۷ء کے شمارے کے ساتھ اکٹھا شائع ہوگا۔ قارئین نوٹ فرمالیں ——— (ادارہ)

کراچی میں پھر اسلحہ، پمفلٹ اور پوسٹر تقسیم ہو رہے ہیں

فسادات ختم نہیں ہوئے بلکہ پھر خون کی ہولی کھیلنے کی تیاری ہو رہی ہے، احسان الٰہی ظہیر

[illegible]

پیپلز پارٹی ہنگاموں سے سیاسی فائدہ نہیں اٹھانا چاہتی، بینظیر

۷۳ء کے آئین کے تحت انتخابات کرائے جائیں تو عوام کا فیصلہ ہمارے حق میں ہو گا

[illegible]

Summer Help

3 ways Ontario is helping youth this summer

اِس سال گرمیوں میں صوبۂ انٹاریو تین طریقوں سے نوجوانوں کی مدد کرے گا۔

انٹاریو کی وزارت SKILLS DEVELOPMENT اپنے ایک جامع پروگرام کے تحت نوجوانوں کو فنی تربیت دینے اور انہیں کام کا تجربہ مہیا کرنے کے لیے حسب ذیل مواقع فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ اس سال موسم گرما میں کام کر کے پیسے کما سکیں۔

1. Working with Business

انٹاریو کا گرمائی ملازمتوں کا پروگرام بزنس کے مالکان کی بہت افزائی کرتا ہے کہ وہ گرمیوں میں نکلنے والی نئی جائیدادوں پر نوجوانوں کو ملازمت دیں۔ SKILLS DEVELOPMENT کی وزارت ایک ڈالر ... فی گھنٹہ کے حساب سے ہر نوجوان ملازم کی تنخواہ کے لیے دے گی۔ اس طرح نوجوانوں کو کام کا گرانقدر تجربہ حاصل ہوتا ہے اور انٹاریو کی کمپنیاں انہیں کام دے کر فائدہ اٹھاتی ہیں۔ ایسے ایمپلائرز جو اس سال گرمیوں میں نوجوانوں کو ملازمت دے سکتے ہیں وہ معلومات کے لیے 1-800-387-1290 (ٹورانٹو میں 585-7399) پر کال کریں۔

2. Be your own Boss

اسٹارٹ اپ پروگرام کے تحت طلبہ کو ایک بہترین موقع دیا جا رہا ہے تاکہ وہ اپنا گرمائی بزنس چلا سکیں۔ انٹاریو چیمبر آف کامرس اور رائل بینک آف کینیڈا کے تعاون سے ایسے طلبہ کو تین ہزار ڈالر تک بلا سود قرض دیا جا رہا ہے جو ان گرمیوں میں بزنس کرنا چاہتے ہیں۔ یہ نوجوانوں کے لیے ایک اچھا موقع ہے کہ وہ قابل قدر کاروباری مہارت حاصل کر سکیں۔ دلچسپی رکھنے والے طلبہ مزید معلومات کے لیے 1-800-387-0777 پر کال کریں۔

3. Working with Ontario

EXPERIENCE '87 کے تحت حکومت انٹاریو اپنی وزارتوں اور کمیونٹی کی شریک کار ایجنسیوں کے ذریعے نوجوانوں کو ان کی ملازمت یا ان کے کیریئر سے متعلق قابل قدر تجربہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ دلچسپی رکھنے والے نوجوان مزید معلومات اور درخواست کا فارم حاصل کرنے کے لیے اس نمبر پر فون کریں: 1-800-387-0777

Ontario — Ministry of Skills Development, Gregory Sorbara, Minister

Ontario Ministry of Skills Development

[illegible]

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol.15 No.21 January 25, 1987
Telephone: (416) 493-4374 474-9292
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

سیاچن گلیشیئر پر قبضہ کیلئے بھارت اور پاکستان کی فوجوں میں لڑائی

۱۸ ہزار فٹ کے پہاڑی گلیشیئر کے بیشتر حصے پر ہمارا کنٹرول ہے۔ جنرل وڈھیرا

پاکستان نے جموں و کشمیر کا ۳۵۰۰ مربع کلومیٹر کا علاقہ چین کو دے دیا ہے۔ بھارتی جنرل کا دعوے

مجسٹریٹ کی قیادت میں پولیس کا دستہ جی ایم سید کو گرفتار کرنے میں ناکام رہا

کراچی میں مسلح افراد نے گرفتاری کی مخالفت کرتے ہوئے پولیس کو چیلنج کر دیا

میں پاکستان نہیں سندھودیش چاہتا ہوں۔ وارنٹ گرفتاری پر جی ایم سید کا جواب

پورا ملک مافیا کے کنٹرول میں ہے۔ اصغر خان

حکومت کی نااہلی اور غلط پالیسیوں کے سبب صورتحال بگڑی منشیات اور اسلحہ کے کاروبار کی کھلی چھوٹ ہے

وزیر اعظم جونیجو سے جتوئی کی ملاقات

خواہش تھی کہ آپ سے ملوں وزیر اعظم

آپ کی مہربانی ہے۔ جتوئی

پنجاب میں "شریف" حکومت کے خلاف نفرت بڑھ رہی ہے۔ اسعد گیلانی

صوبائی حکومت نے اپنی اصلاح نہ کی تو جماعت اسلامی اور جمعیت اسکے خلاف مشترکہ جدوجہد شروع کریں گی

اسٹیفن سولارز سے پاکستان کی سیاسی صورتحال پر بات ہوئی ہے۔ بے نظیر

حکومت نے میرے بیرون ملک جانے پر پابندی لگا دی ہے والدہ سے ملنے پیرس جانا چاہتی ہوں

جام صادق علی کا بیٹا پکڑا گیا

بھاری رقم لیکر بیرون ملک جا رہا تھا

مصطفی کھر کو رہا کیا جائے۔ جتوئی

الہلال باقاعدگی سے حاصل کرنے کیلئے

برائے مہربانی مندرجہ ذیل کوپن پُر کرکے ہمیں روانہ کریں۔ آپ کے لئے

اخبار جاری کر دیا جائے گا۔

پندرہ روزہ

ٹورانٹو (کینیڈا)

الہلال

سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال) ۲۰ ڈالر

سالانہ زرِ خریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر

سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۴۵ ڈالر

Name ....

Address ....

....

....

Postal Code .... Telephone ....

زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجئے

338 Hollyberry Trail Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9293, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)

→ بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے

MANAGING EDITOR: M. LATEEF OWAISI